سوال

(1181) کسی لائبریری سے کتابیں لے کر واپس نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے سلوک میں ایک مختصر سی لائبریری تھی جس میں کتابوں کے علاوہ رسائل وغیرہ بھی آتے تھے۔ طالبات اور معلمات ان سے کوئی خاص فائدہ نہیں اٹھاتی تھیں۔ ان میں چند دینی اور طبی کتابیں میں نے اٹھالی تھیں۔ اب تین سال ہونے کو آئے ہیں میں نے وہ واپس نہیں کیں، اور میں ان سے استفادہ کرتی رہتی ہوں اور واپس نہیں کرنا چاہتی۔ مجھے ایک بہن نے اس طرف توجہ دلائی ہے۔ تو اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر واجب ہے کہ انہیں اس مکتبہ میں واپس کریں۔ کیونکہ یہ کتب و رسائل مکتبہ کے لیے وقف کے معنی میں ہیں۔ پبلک لائبریری یا سکول لائبریری سے اس طرح سے بلا اجازت کتب اٹھا لینا جائز نہیں۔ یعنی بھی ہوں تو ذمہ دار کی اجازت سے عاریتا ایک وقت تک کے لیے لی جا سکتی ہیں۔ آپ کو چاہیئے کہ انہیں واپس کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ سے توبہ بھی کریں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی توبہ قبول کرے اور قصور معاف فرما دے، بلاشبہ وہ بہترین دعائیں سننے والا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 833

محدث فتویٰ